سوال

(396) موجودہ دور میں عورت دن کے وقت کسی اور سے کنکریاں مروالے یا رات کے وقت خود کنکریاں مارے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس دور میں رمی کے دوران رش اور بھیڑ عورت کے لیے معقول عذر ہے کہ اس کے لیے یہ جائز ہو کہ وہ کسی سے کنکریاں مروائے ؟ اوران دو کاموں میں سے کون سا کام افضل ہے وہ کسی کو اپنا نائب بنادے جو دن کے وقت اس کی طرف سے کنکریاں ماردے یا وہ رات کے وقت از خود کنکریاں مارے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ عذر شمار ہو سکتا ہے کیونکہ اس کے رمی کے دوران مردوں سے ٹکرانے کی وجہ سے اس کی حرمت پامال ہوتی ہے لہٰذا اس کو اختیار ہے کہ وہ اپنا نائب بنادے جو دن کے وقت اس کی طرف سے رمی کرے یا وہ رات کے وقت بذات خود رمی کر لے ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 337

محدث فتویٰ